مکتوباتِ رئیس الاحرار (سیاسی) مرتبہ جناب ابوسلمان صاحب شاہجہانپوری تقطیع کلاں، ضخامت ۴۲۰ صفحات
کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ قیمت مجلد -/۱۸ روپے۔ پتہ ماڈرن پبلشرز، ۸۷ ٹول امپریس مارکیٹ کراچی۔

یہ کتاب مولانا محمد علی جوہر رحمۃ اللہ علیہ کے ان انتالیس ۳۹ سیاسی خطوط کا مجموعہ ہے جو مولانا نے وقتاً فوقتاً اعلیٰ حکام برطانیہ، اپنے ساتھیوں اور رفقائے کار دوستوں عزیزوں اور بعض دوسرے لوگوں کو لکھے تھے۔ مولانا طولانی تحریر وتقریر کے لئے مشہور تھے، پھر اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ مولانا اپنے قلب ودماغ کے اوصاف وکمالات کے باعث ایک منفرد شخصیت کے حامل تھے، لیکن ان کی دو طبعی کمزوریوں سے انکار ممکن نہیں ہے۔ ایک ان کی شدید جذباتیت اور دوسرے تحریر وتقریر میں لب ولہجہ کا غیر محتاط ہونا، وہ جب کسی شخص یا جماعت کی مخالفت پر آمادہ ہوتے تو ان کی تنقید تضحیک واستہزا سے ہم آہنگ ہوجاتی تھی، اس مجموعہ میں پہلا خط وہ ہے جو ۱۹۰۹ء میں محمڈن کالج، علی گڈھ کے بعض معاملات کے متعلق نواب وقارالملک کو لکھا گیا تھا اور آخری خط وہ ہے جو مولانا نے ۱۹۳۰ء میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے موقع پر تحریر کیا تھا۔ اس بنا پر اکیس برس کی مدت میں مسلمانوں کے جو نہایت اہم تعلیمی، سیاسی، مذہبی اور تہذیبی وسماجی معاملات ومسائل پیش آئے ان خطوط میں ان سب پر مولانا کی رائے اور ان کے احساسات وجذبات کا عکس نظر آتا ہے۔ ساتھ ہی ان خطوط سے مولانا کی بعض مزاجی اور اخلاقی خصوصیات پر روشنی پڑتی ہے جو ایک شخصیت کا مطالعہ کرنے کے لئے بہت ضروری ہے اس بنا پر تاریخی حیثیت سے یہ خطوط نہایت اہم ہیں۔ یہ خطوط ادھر ادھر منتشر پڑے ہوئے تھے، فاضلِ مرتب جو علم وادب کی دنیا میں کوئی کے لئے